

شب معراج کے واقعات میں ہمارے لیے سبق

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر منبر پر چڑھ کر مسجد کے قبلہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا میں نے ابھی تمہیں نماز پڑھاتے ہوئے اس دیوار کے آگے جنت اور دوزخ کو ایک خاص شکل و صورت میں دیکھا اور میں نے جنت سے زیادہ اچھی اور جہنم سے زیادہ بری چیز آج تک نہیں دیکھی۔ (صحیح بخاری 6468)

اس روایت میں آپ ﷺ نے جنت اور جہنم کو مثالی شکل میں دیکھا لیکن بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو معراج کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کے بہت سے عجائبات دکھائے ان باتوں کو عموماً واقعات کے انداز میں پیش کیا جاتا ہے لیکن واقعہ معراج کا ایک اہم پہلو ایسا بھی ہے جو یقیناً سامان عبرت ہے۔ جس میں آپ ﷺ نے سزاؤں کے مثالی واقعات دیکھے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے اپنی سیرت کی معتبر ترین کتاب نشر الطیب فی ذکر النبی الحبيب میں بارہویں فصل تنویر السراج فی لیلۃ المعراج میں واقعہ ششم کے عنوان کے تحت اس واقعہ برزخ کا ذکر فرمایا یہ روایت جمع الفوائد بیہقی، طبرانی، ابوداؤد، بزار، ترمذی سے ماخوذ ہیں۔

نماز میں سستی کرنے والے:

آپ ﷺ کا گزرا ایسی قوم پر ہوا جن کے سر پتھروں سے کچلے جا رہے تھے، پتھر سر پر پڑتے ہی قیمہ قیمہ ہو جاتا پھر صبح و سالم ہو جاتا، پھر پتھروں سے کچلا جاتا آپ ﷺ نے جبرائیل سے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں جبرائیل نے بتایا یہ وہ لوگ ہیں جو فرض نمازوں میں سستی کرتے تھے اذان کی آواز سن کر اپنے سر تکیہ پر رکھے ہوئے آرام کی نیند سوتے رہتے تھے حق تعالیٰ ان کے سروں کو فرشتوں کے ذریعہ عذاب دلا رہے ہیں۔

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے:

اس کے بعد آپ ﷺ کا گزرا ایسے لوگوں کے قریب ہوا جو اپنے سر پر چیتھڑے لپیٹے ہوئے جانوروں کی

طرح چر رہے ہیں اور زقوم اور جہنم کے پتھر کھا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تھے۔
پاکیزہ زندگی سے روگردانی کرنے والے:

پھر آپ ﷺ کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جن کے سامنے ایک ہانڈی میں پکا ہوا پاکیزہ، اور دوسری میں کچا اور سڑا ہوا گوشت رکھا ہوا ہے اور وہ اس کچے اور سڑے ہوئے گوشت کو رغبت سے کھا رہے ہیں آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ کون لوگ ہیں جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا نبی اللہ، یہ آپ کی امت کے ان لوگوں کی مثالی شکل ہے جو اپنی حلال و طیب بیوی کو چھوڑ کر غیر منکوحہ عورت سے اپنی خواہش پوری کرتے ہیں۔
امانت میں خیانت کرنے والا:

پھر آپ ﷺ کا گزر ایسے شخص کے قریب سے ہوا جس نے لکڑیوں کا ایک بڑا گٹھا باندھا ہوا ہے اور اسے اٹھا کر سر پر رکھنا چاہتا ہے لیکن وہ اس سے نہیں اٹھتا لیکن پھر بھی وہ اور لکڑیاں لا کر اس گٹھے میں رکھتا جاتا ہے (وزن کم کرنے کی بجائے اور بڑھاتا جا رہا ہے) آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ بوجھ اٹھانے والا کون ہے جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا یہ ایسا شخص ہے جو لوگوں کی امانتیں اپنے پاس رکھ کر ان میں خیانت کرتا ہے اور پہلے لوگوں کی امانتیں ادا کرنے کی بجائے اور دوسرے لوگوں کی امانتیں رکھتا جاتا ہے۔
حلال چھوڑ کر حرام کھانے والے:

آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک گروہ کے سامنے دسترخوان پر حلال اور پاکیزہ گوشت رکھا ہوا ہے اور دوسرے دسترخوان پر سڑا ہوا گوشت رکھا ہے وہ لوگ حلال گوشت چھوڑ کر حرام اور سڑا ہوا گوشت کھا رہے ہیں۔ پوچھنے پر بتایا گیا یہ ان لوگوں کی مثالی حالت ہے جو حلال روزی کو چھوڑ کر حرام روزی اختیار کرتے ہیں۔
سودخور

پھر ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے کہ ان کے پیٹ کوٹھڑیوں کی طرح بڑے بڑے اور شیشہ کی طرح صاف و شفاف ہیں کہ ان کے اندر سانپ بچھو صاف نظر آتے ہیں جب ان میں سے کوئی اٹھنا چاہتا ہے تو بھاری ہونے کی وجہ سے گر پڑتا ہے بتایا گیا کہ یہ سود کھانے والے کی مثال ہے۔

بے سوچے سمجھے باتیں کرنے والے:

ایک جگہ سے گزر ہوا وہاں ایک چھوٹے سے پتھر سے ایک بڑا بیل پیدا ہوتا ہے۔ پھر بیل واپس پتھر کے اندر جانا چاہتا ہے لیکن کوشش کے باوجود اندر نہیں جاسکتا بتایا گیا یہ ان لوگوں کی مثالی کیفیت ہے جو بغیر سوچے سمجھے غیر ذمہ دارانہ بات منہ سے نکال دیتے ہیں اور جب خراب نتیجہ دیکھتے ہیں تو اپنی بات اور الفاظ واپس لینا چاہتے ہیں

غیبت کرنے والے:

آپ ﷺ نے فرمایا اس سفر میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے وہ ان سے اپنا منہ نوچتے تھے بتایا گیا کہ یہ غیبت کرنے والے ہیں جو لوگوں کی آبرو سے کھلتے تھے۔
گمراہی میں ڈالنے والے واعظ:

آپ ﷺ کا گزرا ایسی قوم پر ہوا جن کے ہونٹ اور زبانیں آگ کی قینچی سے کاٹی جا رہی تھیں کٹنے کے بعد پھر پہلی حالت پر واپس آ جاتیں اور یہ سلسلہ چلتا رہا، بتایا گیا کہ یہ لوگوں کو گمراہی میں ڈالنے والے واعظ ہیں۔
جھوٹی گواہی دینے والے:

آپ ﷺ نے ایسے لوگوں کو دیکھا جن کے چہرے خنزیر جیسے تھے اور ان کی زبانیں پشت پر کھینچی ہوئی تھیں اور بڑے عذاب میں مبتلا تھے جبرائیل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ جھوٹی گواہی دینے والے ہیں۔
نافرمان اولاد:

ایک جگہ آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک گروہ آگ میں جل رہا ہے ادھر جل کر راکھ ہوئے اور ادھر پھر پہلے کی طرح ہو گئے پھر جلنے لگے، جبرائیل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ وہ بدقسمت لوگ ہیں جو دنیا میں اپنے والدین کی نافرمانی کرتے ہیں اور ستاتے تھے جس کی وجہ سے وہ غصہ میں جلا کرتے تھے اب یہ لوگ اس سزا میں خود جل رہے ہیں۔

اللہ رب العزت ہمیں ان تمام گناہوں سے محفوظ فرمائے اور اگر ایسے گناہ سرزد ہو گئے ہوں تو ان سے توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔